بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز میں قراءت کی غلطی کو فوراً درست کرلیا تو نماز کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہمارے امام صاحب نے نمازِ مغرب کی پہلی رکعت میں "سورۃ القارعۃ" تلاوت کی۔ جب یہ آیت پڑھی: "فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ" تو اس کے بعد "فَاُمُّهٗ هَاوِیَةٌ" پڑھ دیا، لیکن فوراً ہی توجہ ہوگئی کہ آیت درست نہیں پڑھی گئی، لہذا فوراً دوبارہ درست طریقے سے یوں پڑھا: "فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ (6) فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ" اور اس کے بعد بقیہ سورت پڑھ کر رکوع میں گئے۔ کیا یوں درستی کرلینے سے نماز ادا ہوگئی؟

جواب

اگر کوئی شخص نماز پڑھتے ہوئے دورانِ قراءت ایسی غلطی کرے، کہ جس کے سبب معنیٰ تبدیل اور نماز فاسد ہوتی ہو، مگر نمازی اُس آیت کو دوبارہ درست انداز میں پڑھ دے، تو اُس کی نماز درست ہوتی ہے، لہذا جب امام صاحب نے "فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ" کے بعد "فَاُمُّهٗ هَاوِیَةٌ" پڑھا، مگر فوراً درست انداز میں "فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ (6) فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ" پڑھ دیا، تو نماز درست ہوگئی۔

"حاشیۃ الطحطاوی علی الدر المختار" میں بحوالہ "المضمرات" ہے:

"قرأ في الصلاة بخطأ فاحش، ثم أعاد وقرأ صحيحاً فصلاته جائزة"

ترجمہ: اگر کسی نمازی نے دورانِ نماز بڑی غلطی کی، لیکن پھر دوبارہ صحیح انداز میں تلاوت کرلی، تو اُس کی نماز درست ہے۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی در المختار، جلد 02، صفحہ 348، مطبوعۃ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی عالمگیری میں ہے:

"ذكر في الفوائد لو قرأ في الصلاة بخطأ فاحش ثم رجع وقرأ صحيحا قال عندي صلاته جائزة"

ترجمہ: "الفوائد" میں ذکر کیا گیا کہ اگر کسی نمازی نے دورانِ قراءت بڑی غلطی کی، لیکن پھر دوبارہ صحیح انداز میں تلاوت کرلی، تو آپ نے فرمایا کہ میری رائے کے مطابق اُس کی نماز درست ہے۔ (الفتاوی الھندیۃ، جلد 01، صفحہ 82، مطبوعۃ کوئٹہ)

"وقار الفتاوٰی" میں ہے: "نماز میں دورانِ قراءت غلط پڑھنے کے بعد پھر لوٹا کر صحیح طور پر اُسے پڑھا، تو یہ نماز ہوجائے گی۔" (وقار الفتاوی، جلد 02، صفحہ 83، مطبوعہ بزمِ وقار الدین، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FSD-9752

تاریخ اجراء: 06 شعبان المعظم 1447ھ/26 جنوری 2026ء